

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط
پان گٹکا

شیطان لاکھ سستی دلائے مگر بہ نیتِ ثواب یہ رسالہ پورا پڑھ کر اپنی دنیا و آخرت کا بھلا کیجئے۔

دُرود شریف کی فضیلت

نبیوں کے سلطان، رحمتِ عالمیان، سردارِ دو جہان، محبوبِ رحمن عَزَّوَجَلَّ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے نماز کے بعد حمد و ثناء و درود شریف پڑھنے والے سے فرمایا، ”دعا مانگ قبول کی جائے گی، سوال کر، دیا جائے گا۔“

(سنن النسائی، ج ۳، ص ۴۴، دار الجلیل بیروت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مسلمان کی بھلائی چاہنا کارِ ثواب

حضرت سیدنا جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ ”میں نے حضور تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے اس بات پر بیعت کی کہ نماز قائم کروں گا اور زکوٰۃ ادا کروں گا اور عام مسلمانوں کی خیر خواہی کروں گا۔ (یعنی بھلائی چاہوں گا) (صحیح مسلم، ص ۴۸، حدیث ۹۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مسوڑھوں کے کینسر کے مریض کی حکایت

اندازاً چالیس سالہ آدمی نے ایک بارسگِ مدینہ عَفِیَ عَنْہُ کو بتایا، میرے مسوڑھوں میں کینسر ہو گیا ہے، آپریشن بھی کروا چکا ہوں مگر صحت نہیں ملی، دراصل میں روزانہ ۲۵ یا ۲۰ پان کھاتا اور ساتھ ہی ساتھ سگریٹ کی ایک آدھ ڈبیا بھی پی جاتا تھا۔ میں نے پوچھا، اب پان سگریٹ کا استعمال فرماتے ہیں یا نہیں؟ تو وہ دونوں ہاتھ سے کان پکڑنے لگے کہ ان چیزوں ہی نے تو مجھے برباد کیا اور موت کے دہانے پر لا کھڑا کیا، اب ان کو کیسے استعمال کر سکتا ہوں!

آقا صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے پرہیز و ارشاد فرمائی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اسی طرح کے اور بھی مریض دیکھے اور سنے۔ اللہ کے حبیب، حبیبِ لیب، ہم گناہوں کے مریضوں کے طبیب عَزَّوَجَلَّ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم بیماروں سے ہمدردی فرماتے تھے اور آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے مختلف مواقع پر معالجات اور پرہیزی کی ہدایت بھی ارشاد فرمائی ہیں، چنانچہ حضرت سیدنا اُمّ منذر رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں: (ایک دن) رسولِ کریم، رُؤفٌ رَّحِیْمٌ عَلَیْہِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِیْمِ میرے یہاں تشریف لائے، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی آپ کے ہمراہ تھے۔ ہمارے یہاں کھجوروں کے خوشے لٹکے ہوئے تھے۔ رسولِ کریم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم انہیں تناول فرمانے لگے۔ حضرت علی کَرَّمَ اللہ تعالیٰ وَجْہُہُ الْکَرِیْم بھی ساتھ کھانے لگے۔ میٹھے میٹھے آقا کی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”اے علی! ٹھہرو، ٹھہرو! (یعنی تم ان کھجوروں کو کھانے سے پرہیز کرو) کیونکہ تم میں ابھی نقاہت ہے (یعنی تم ابھی بیماری سے اٹھے ہو اور تم پر کمزوری کا اثر غالب ہے اس

لیے تمہارے لیے پرہیز ضروری ہے) حضرت سیدتنا اُمّ مُنذر رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں، پھر میں نے ان کے لیے چُھند را اور جو پکائے تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: ”اے علی! تم اس میں سے کھاؤ کیونکہ یہ تمہارے لیے نفع بخش اور موافق ہے۔“ (سُنن الترمذی، ج ۴، ص ۳، حدیث ۲۰۴۳، دار الفکر بیروت)

ڈاکٹر کے منع کرنے کا انتظار نہ کریں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خیر خواہی کرتے ہوئے آپ کو پان گٹکے کے نقصانات سے بچانے کے مقدّس جذبے کے تحت ان کے بعض ضرر رساں پہلوؤں کی نشاندہی کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ نہ ہے نصیب! مرض کی آمد اور ڈاکٹر کے انتباہ (Warning) سے قبل ہی مجھے سراپا سیّئات (س۔ی۔آت) کے ہمدردانہ جذبات پڑھ کر اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں حُصولِ نفسانی خواہشات، غیر مفید لذّات اور مُضِرّات (یعنی نقصان پہنچانے والی چیزوں) سے پرہیز اختیار فرمائیں۔

تیری وحشتوں سے اے دل مجھے کیوں نہ عار آئے

تو انہیں سے دور بھاگے جنہیں تجھ پہ پیار آئے

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

یارِ پ مصطفیٰ عَزَّوَجَلَّ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم! تیرے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اس فرمانِ عالیشان **النَّصِيحَةُ** (یعنی دینِ خیر خواہی کا نام ہے۔) (صحیح مسلم، ص ۴۷، حدیث ۵۵، دار ابن حزم بیروت) کا واسطہ مجھے اُمتِ محبوب کی خیر خواہی کا درد نصیب فرما، خیر خواہی میں اغلاط سے محفوظ فرما اور شریعت کے مطابق دیئے جانے والے میرے خیر خواہانہ مشورے ہاتھوں ہاتھ لینے اور ان پر عمل کرنے کی مسلمانوں کو سعادت نصیب فرما اور مجھے بھی عملِ خیر کی توفیق بخش۔

تُو تحریر میں دیدے تاثیر یارب عزوجل قلم میں اثر ہو عطا یا الہی عزوجل

امین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِینِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

پان کیا ہے؟

پان ایک مخصوص بیل کا پٹا ہے۔ جسمِ انسانی پر پان کی تاثیر ”گرم خشک“ ہے اس میں وٹامن بی کمپلیکس (vitamin:b complex) ہوتا ہے۔

”یا غوثِ اعظمِ نظرِ کرم“

کے پندرہ حروف کی نسبت سے پان کے 15 فوائد

(۱) پان کا پٹا کھایا جائے تو بدن میں خون بنانے میں مدد کرتا ہے۔

(۲) دل کو فرحت

(۳) جگر

(۴) معدہ اور

(۵) دماغ کو قوت بخشتا

(۶) منہ کی خشکی کو دور کرتا اور

(۷) گلے کو صاف کرتا ہے۔

(۸) پان کا کورا پٹا چبانے سے دانتوں کا درد دور اور

(۹) منہ کی بدبو کا فوراً ہوتی ہے۔

(۱۰) یہ کھانسی

(۱۱) زکام اور

(۱۲) تھکن کو دور کرتا ہے۔

(۱۳) کھانا ہضم کرنے میں مدد کرتا ہے البتہ نہار منہ کھانے سے بھوک کم کرتا ہے۔

(۱۴) پان میں کیلوروفل (chlorophyll) ہوتا ہے اور اسی وجہ سے اس کا رنگ سبز ہوتا ہے اور یہ صرف پتوں ہی میں پایا جاتا ہے۔ کیلوروفل بدن انسانی کے لیے قوت بخش ہے۔

(۱۵) پرانے زمانے میں منہ کا ذائقہ ٹھیک کرنے کے لیے پان استعمال کیا جاتا تھا، اب بھی پان کا صرف کورا پٹا کھا کر اس کے فوائد حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ مُرَوَّجہ پان کے اہم اجزاء کتھا، چوننا اور چھالیا ہیں۔ لہذا ان کے بارے میں بھی معلومات حاضر ہیں:-

کتھا کیا ہے؟

کتھا ایک مخصوص درخت کی لکڑیوں کا عُصارہ (یعنی نچوڑ) ہے۔ اصلی کتھے کی انسانی جسم پر تاثیر ”سرد خشک“ ہے۔

رحمت عالم ﷺ

کے آٹھ حروف کی نسبت سے کتھے کے 8 فوائد

(۱) کتھا خون صاف کرتا ہے۔

(۲) دست بند کرتا اور قبض کرتا ہے۔

(۳) خون اور

(۴) جگر کے غیر ضروری مادے کے اخراج میں مدد کرتا ہے۔

(۵) بلغم اور

(۶) خون کے فساد کو دور کرتا

(۷) پیشاب کی جلن کو مٹاتا ہے۔

(۸) اس کے غرارے منہ کے چھالوں کے لیے مفید ہیں۔

سوکھی کھانسی کا علاج

اصلی کتھا، ہلدی اور مصری تینوں ہم وزن پیس کر رکھ لیجئے اور صبح و شام ایک ایک گرام استعمال کیجئے۔ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ خشک کھانسی کے لیے مفید ہے۔

مفید منجن

اصلی کتھا اور چھالیا ہم وزن پیس کردانتوں پر ملنے سے ہلتے دانت مضبوط ہوتے اور مسوڑھوں کی سوجن بھی بِاِذَنِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ ٹھیک ہو جاتی ہے۔

نقلی کتھے کی تباہ کاریاں

پاکستان میں غالباً کتھے کی پیداوار نہیں ہوتی، لہذا دولت کے حریص افراد جنہیں کسی کی دنیا اور اپنی آخرت برباد ہونے کی کوئی فکر نہیں ہوتی وہ مٹی میں چڑا رنگنے کا رنگ ملا کر اسی مٹی کو کتھا کہہ کر بیچتے ہیں! اور یوں بے چارے پاکستانی پان خور گندی مٹی کھا کر طرح طرح کے امراض کا شکار اور سخت بیمار ہو کر تباہی کے غار میں جا پڑتے ہیں۔ جان بوجھ کر نقلی کتھا ہرگز استعمال نہ فرمائیں۔ نقلی کتھے کے تاجر اور نقلی کتھے والا پان گٹکا بیچنے والے اس فعل سے سچی توبہ کریں، نیز جان بوجھ کر مٹی کھانے والے بھی باز آئیں۔ مٹی کے بارے میں شرعی مسئلہ (مس۔ء۔ لہ) یہ ہے کہ اسے حد ضرر تک (یعنی نقصان دہ مقدار میں) کھانا حرام ہے۔ چنانچہ خَاتِمُ الْمُحَقِّقِينَ حضرت سیدنا علامہ ابن عابدین شامی قُدَّسَ سِرُّہُ السَّامِی فرماتے ہیں: **الشَّرَابُ طَاهِرٌ وَلَا يَحِلُّ أَكْلُهُ** یعنی مٹی پاک ہے۔ اور اس کا (حد ضرر تک) کھانا، حلال نہیں۔ (ردالمحتار، ج ۱، ص ۴۰۳، دارالمعرفۃ بیروت)

صَدْرُ الشَّرِيعَةِ بَدْرُ الطَّرِيقَةِ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں کہ مٹی حد ضرر تک (یعنی نقصان دہ مقدار میں) کھانا حرام ہے۔“ (ضمیمہ بہار شریعت، ص ۶۳، ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور)

مٹی کھانا گویا خود کشی ہے

اللہ کرے محبوب، دانائے غُیُوب، منزّہ عَنِ الْغُیُوبِ عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے: جو شخص مٹی کھاتا ہے گویا خود کشی کرتا ہے۔“

(المعجم الکبیر للطبرانی، ج ۲، ص ۲۵۳، حدیث ۶۱۳۸، دار احیاء التراث العربی بیروت، والجامع الصغیر للسیوطی، ص ۵۱۸، حدیث ۸۵۱۴، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

چونا کیا ہے؟

چونا زمین کی جنس سے ہے یعنی از قسم مٹی اور پتھر ہے، چونے کا کیمیائی نام کیشیم (calcium) ہے، انسانی جسم پر اس کی تاثیر ”گرم خشک“ ہے یہ قدرتی طور پر انسانی ہڈیوں میں موجود ہوتا ہے۔

چونے کے فوائد

چونا ہڈیوں اور دانتوں کو بناتا ہے، خون کی نالیوں کی دیواروں کو مضبوط کرتا ہے، بچوں کو چونے کی ضرورت زیادہ رہتی ہے، چونکے دیر سے چلنا سیکھتے ہیں، جن کے دانت دیر سے نکلتے ہیں ان کا سبب چونے (یعنی کیشیم) کی کمی ہوتی ہے۔ (ہر طرح کا علاج طبیب کے مشورہ ہی سے کرنا چاہیے)

چونا کھانے کا شرعی حکم

میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، ولی نعمت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانہ شمع رسالت، مُجددِ دین و ملت، حامی سنتِ ماحی بدعت، عالم شریعت، پیرِ طریقت، باعثِ خیر و برکت، حضرت علامہ مولانا الحاج الحافظ القاری الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: پان کھانا جائز ہے اور اوتا چونا (کھانا) بھی (جائز جو) کہ ضرر (یعنی نقصان) نہ کرے۔

(فتاویٰ رضویہ تخریج شدہ، ج ۲۴، ص ۵۵۸، رضافاؤنڈیشن مرکز الاولیاء لاہور)

چونے کے نقصانات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا نقصانِ دہ حد تک چونا کھانا جائز نہیں کیونکہ زیادہ چونا کھانے سے منہ میں چھالے پڑ جاتے ہیں اور اس سے پیشاب کا عمل بھی متاثر ہوتا ہے۔ پان سپاری کی کثرت کے سبب جن کے منہ کی کھال تکلیف دہ حد تک سکڑتی اور منہ میں چھالے پڑتے ہیں ان کے لیے پان چھالیا اور چونے وغیرہ کا استعمال شرعاً ممنوع ہے۔

چھالیا

چھالیا (سپاری) ایک درخت کا پھل ہے، بدنِ انسانی پر اس کی تاثیر ”سرد خشک ہے“، چھالیا قبض کرتی ہے۔ ورم (سوجن) کو دور کرتی اور عورتوں کے سیلان (لیکوریا) کے لیے مفید ہے۔ چھالیا کا زیادہ استعمال نقصان دہ ہے۔

چھالیا کا منجن

چھالیا کو جلا کر کوئلہ بنا لیجئے اور اس سے تین گنا ”چاک“ (chalk) اس میں ملا کر پیس کر بوتل میں رکھ لیجئے اور روزانہ بطور منجن استعمال کیجئے۔ ان شاء اللہ عز و جل دانت صاف، چمکدار اور مسوڑھے مضبوط ہوں گے۔

زبان کا کینسر

زبان پر قدرتی طور پر مخصوص ذرات ہوتے ہیں جن میں قوتِ ذائقہ ہوتی ہے انہیں ذرات کے ذریعے زبان کی نوک سے مٹھاس کا اور زبان کے بیچ کے حصے سے کڑواہٹ اور نمک وغیرہ کا ذائقہ معلوم ہوتا ہے۔ پان چھالیا، مین پوڑی اور تمباکو وغیرہ کا بکثرت استعمال زبان کے ان قدرتی ذرات کا خاتمہ کر دیتا ہے جس کے سبب کھانے پینے کا ذائقہ اور ٹھنڈے گرم کا پتا نہیں چلتا۔ پان، چھالیا، گٹکا اور تمباکو وغیرہ کے زیادہ استعمال سے زبان کے اگلے ۲/۳ حصے میں کینسر ہو سکتا ہے جو کہ مزید پھیل کر غذائی نالی کو بند کر سکتا ہے۔ اس کینسر کا ڈاکٹری علاج یہی ہے کہ زبان کاٹ دی جائے۔ اس کے بعد نہ آدمی کھانا کھا سکتا ہے نہ ہی بات کر سکتا ہے۔

مسوڑوں کا کینسر

بکثرت پان گٹکا وغیرہ کھانے والے کے مسوڑھے عموماً پھولے رہتے ہیں اور ان سے اکثر خون رس کر پیٹ میں جاتا اور طرح طرح کی بیماریاں لاتا ہے۔ اگر پان گٹکے کی اب بھی مسلسل عادت جاری رہتی ہے تو پھر عام طور پر نیچے کے پھولے ہوئے مسوڑھوں کا کینسر ہو جاتا ہے۔

دانتوں کا قبل از وقت گرنا

قبل از وقت دانت گرنے کی کئی وجوہات ہیں۔ ایک تحقیقی اعداد و شمار میں وقت سے پہلے ہی جن لوگوں کے دانت گر گئے تھے ان میں سے ۵۰ فیصد افراد پان چھالیا کے عادی تھے۔ پان چھالیا کی وجہ سے جس کا کوئی دانت گر جائے اور وہ پھر بھی اپنی عادت سے باز نہ آئے تو اس بات کا ۹۰ فیصد خطرہ ہے کہ اس کے مسوڑھوں میں معاذ اللہ عزوجل کینسر ہو جائے۔

پان گٹکا اور ہونٹوں کا کینسر

ہونٹوں کا کینسر عموماً 30 تا 70 برس کی عمر میں ہوتا تھا مگر اب پان چھالیا اور گٹکا وغیرہ کا استعمال بڑھ جانے کے سبب 10 تا 20 سال کی عمر میں بھی ہونٹوں کا کینسر ہونے لگا ہے۔

پان گٹکا اور منہ کے گوشت کا کینسر

منہ کے گوشت یعنی گال کا کینسر ان لوگوں کو ہوتا ہے جو پان یا گٹکا منہ کی ایک طرف رکھنے کے عادی ہوتے ہیں۔ گال کا کینسر مردوں کی نسبت عورتوں میں زیادہ ہوتا ہے۔

پان گٹکا اور منہ کا کینسر

اگر اصلی کتھا اگا کر اچھی قسم کی چھالیا کی تین چار ٹکڑیوں کے ساتھ کبھی کبھار پان کھالیا جائے تو حرج نہیں، مگر مشورہٴ عرض ہے کہ کبھی کبھار کھانے سے بھی بچے، کہیں چسکا لگ گیا تو مشکل کھڑی ہو سکتی ہے۔ کیونکہ بکثرت پان، گٹکا اور پان پراگ وغیرہ کھانا باعث تشویش ہے۔

حکایت: ایک اسلامی بھائی جنہوں نے پان کھا کھا کر ہونٹ لال کئے ہوئے تھے ان سے میں نے (یعنی سگِ مدینہ عَفِیَ عَنْہُ نے) منہ کھولنے کو کہا تو بمشکل تھوڑا سا کھول پائے، زبان باہر نکالنے کی درخواست کی تو وہ بھی صحیح طرح سے نہ نکال سکے۔ پوچھا منہ میں چھالا ہو گیا ہے؟ بولے، ہاں۔ میں نے ان کو پان بند کر دینے کا مشورہ عرض کیا۔ بعد میں پوچھنے پر معلوم ہوا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میری درخواست پر انہوں نے جب پان کی عادت نکال دی تو ان کے منہ کا چھالا بھی ٹھیک ہو گیا۔ ہر پان یا گٹکا کھانے والا اپنے منہ کا ضرور امتحان کرے۔ کیونکہ اس کا زیادہ استعمال منہ کے نرم گوشت کو سخت کر دیتا ہے جس کے سبب منہ پورا کھولنا اور زبان کو ہونٹوں کے باہر نکالنا دشوار ہو جاتا ہے۔ نیز چونے کا مسلسل استعمال منہ کی جلد کو پھاڑ کر چھالا بنا دیتا ہے اور یہی منہ کا السر ہے۔ منہ کے السر کے مریضوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ پان گٹکا، خوشبودار سونف سپاری، چھالیا، مین پوڑی، پان پراگ، تمباکو وغیرہ کے سبب اب 100 میں سے 40 افراد کو منہ کا السر ہونے لگا ہے۔ شروع شروع میں جب منہ میں چھالے پڑتے ہیں تو ہفتہ دو ہفتہ میں ٹھیک ہو جاتے ہیں اگر احتیاط نہ کی جائے تو دوبارہ پڑتے ہیں اور تکلیف کی شدت میں اضافہ ہوتا ہے۔ ایسے شخص کو چھالیا، گٹکا، مین پوڑی اور پان پراگ وغیرہ سے فوراً جان چھڑالینی چاہیے ورنہ یہی چھالے آگے چل کر معاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ کینسر کی شکل اختیار کر سکتے ہیں۔

منہ کے کینسر کی علامات

پان، چھالیا، گٹکا، خوشبودار سونف سپاری اور رنگ برنگی میٹھی گولیاں (ایک ٹافیوں کے تھوک کے بیوپاری کے بقول بے ضرر نظر آنے والی رنگ برنگی میٹھی میٹھی گولیوں پر کپڑے کا رنگ چڑھایا جاتا ہے کیونکہ کھانے کا رنگ (Food Colour) اس پر چڑھتا ہی نہیں، نیز باب المدینہ کے ایک رنگ کے بیوپاری نے مجھے بتایا کہ کھانے کا گلابی رنگ بہت مہنگا ہوتا ہے، لہذا کھانے پینے کی تمام لال یا گلابی اشیاء میں ہمارے یہاں عام طور پر کپڑے رنگنے کا رنگ استعمال ہوتا ہے، جو کہ کینسر کا باعث بن سکتا ہے۔ اُس امت کے خیر خواہ بیوپاری نے مزید کہا کہ الحمد للہ عزوجل میں کھانے پینے کی اشیاء بنانے والوں کے ہاتھ گلابی رنگ نہیں بچتا، آتے ہیں تو منع کر دیتا ہوں۔ سب مدینہ عفی عنہ) خشک گٹکا، پان پراگ، گیلہ گٹکا، نسوار، خشک نسوار، حقہ تمباکو، چرٹ، میٹھی چھالیا وغیرہ سب خطرناک چیزیں ہیں، ان کی عادت ترک کر دینے ہی میں عافیت ہے۔ ورنہ خدا نخواستہ منہ کا کینسر ہو گیا تو سرٹخ ٹخ کر رونے سے بھی مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ منہ کے ہر طرح کے کینسر کی علامات نوٹ فرمالیجئے۔ پہلے پہل زبان کا باہر نکلنا بند ہوتا ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے، مسوڑھوں سے خون رستا ہے۔ بولنے اور کھانے پینے میں تکلیف ہوتی ہے اور وقت سے پہلے دانت گرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ یاد رکھیے! ہر طرح کا کینسر پھیلتا ہے۔ منہ کا کینسر پھیل کر گلے کی طرف بڑھتا ہے اور بالآخر غذا اور سانس کی نالی بند ہو جاتی ہے اور پھر مریض موت کے گھاٹ اتر جاتا ہے۔

پان گٹکا اور پیٹ کا کینسر

یہ بھی غور فرمائیے کہ جو چونا منہ کے گوشت کو پھاڑ سکتا ہے وہ پیٹ کے اندر جا کر نہ جانے کیا کیا تباہی مچاتا ہوگا۔ چونا آنتوں اور معدے میں بھی بعض اوقات چرکا (یعنی خراش، ہلکا سا زخم) لگا دیتا ہے اسی کو اَلسر کہتے ہیں۔ فوری طور پر اس کا پتا نہیں چلتا۔ جب یہ بڑھ جاتا ہے تب کہیں معلوم ہوتا ہے۔ یہی اَلسر آگے بڑھ کر پیٹ کے کینسر کا بھیا نک روپ دھار سکتا ہے۔

کینسر کے ۹ مریض

ایک ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ میں نے سول اسپتال باب المدینہ کراچی کے ENT وارڈ کا دورہ کیا تو وہاں منہ کے کینسر کے ۹ مریض اپنے آپریشن کی تاریخ کا انتظار کر رہے تھے۔ یہ ایک ہفتے کے مریض تھے جو کہ تقریباً سبھی پان تمباکو، چھالیا، گٹکا، سگریٹ، مین پوڑی، پان پراگ وغیرہ کے شائقین تھے۔ ان کی تفصیل یہ ہے۔

- (۱) نادر خان، عمر ۷۱ برس، گلے کا کینسر
- (۲) محمد علی، عمر ۶۱ سال، سانس کی نالی کا کینسر
- (۳) اصغر، عمر ۱۹ سال، منہ کا کینسر
- (۴) راشد، عمر ۳۳ سال، منہ کا کینسر
- (۵) نور محمد، عمر ۳۰ سال، منہ کا کینسر
- (۶) کامران، عمر ۲۵ سال، گلے کا کینسر
- (۷) حاجی محمد، عمر ۵۲ سال، غذا کی نالی کا کینسر
- (۸) ثواب علی، عمر ۷۲ سال، گلے کا کینسر
- (۹) کریم بخش، عمر ۶۵ سال، منہ کا کینسر۔

یہ ایک وارڈ کے صرف ایک ہفتہ کے مریض تھے۔ سول اسپتال میں ENT کے دو وارڈ ہیں، اس طرح غالباً ہفتہ بھر کے دُگنے مریض ہوئے۔ اب اسی حساب سے ماہانہ اور سالانہ پان خور کینسر کے مریضوں کا حساب لگا لیجئے۔ یہ صرف باب المدینہ کے ایک اسپتال کی بات ہے۔ ایسے بلکہ اس سے بڑے بڑے دنیا میں نہ جانے کتنے اسپتال ہیں۔ اس طرح منہ کے کینسر کے مریضوں کی ہفتہ وار تعداد ہزاروں تک پہنچ سکتی ہے!

میں پوڑی اور گٹکا کھانا چھوڑ دو بھائیو سگریٹ کا دھواں اڑانا چھوڑ دو
کینسر گر ہو گیا گھبراؤ کے پچھتاؤ گے سرٹخ کر روؤ گے، پر کچھ نہ تم کر پاؤ گے

پان یا گٹکا اور گلے کا کینسر

پان یا گٹکا بکثرت کھانے والے کی پہلے پہل آواز میں خرابی پیدا ہوتی ہے اور گلا بیمار ہو جاتا ہے، اگر وہ اس تکلیف کو تنبیہ (Notice) تصور کر کے پان یا گٹکا کھانے سے باز نہیں آتا تو بڑھتے بڑھتے معاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ گلے کے کینسر (Throat cancer) تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ کہا جاتا ہے گلے کے کینسر کے مریضوں میں سے 60 تا 70 فیصد تعداد پان یا گٹکا کھانے والوں کی ہوتی ہے۔

پان، گٹکا اور گردے کی پتھری و کینسر

آج کل گردے کی پتھری کی بیماری عام ہے۔ اس کا ایک بہت بڑا سبب چھالیا اور چونا بھی ہے۔ گردے سے نکلی ہوئی پتھری کی جب تشخیص (Examine) کی جاتی ہے تو اکثر اس میں کیلشیم (یعنی چونے) کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ بسا اوقات پتھری میں چھالیا کے اجزاء بھی موجود ہوتے ہیں۔ جو لوگ مزے لے کر گٹکا اور طرح طرح کی خوشبودار سپاری کھاتے ہیں ان کی خدمت میں عرض ہے، ایک ڈاکٹر کے بیان کے مطابق گردے میں 80 فیصد پتھری چھالیا کے سبب ہوتی ہے۔ معاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ گردہ کا خراب (Fail) ہو جانا یا اس میں کینسر (Kidni cancer) ہو جانا بھی پان گٹکا کے کثرت استعمال کے نقصانات میں سے ہے۔

خوراک ناک سے باہر آ جاتی ہے

دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی کے اندر حسبِ معمول رمضان المبارک ۱۴۲۶ھ میں آخری عشرہ کا اجتماعی اعتکاف ہوا جس میں 3000 سے زائد اسلامی بھائی معتکف تھے۔ دورانِ اعتکاف روزانہ نمازِ ظہر کے بعد ”مدنی مذاکرہ“ ہوتا تھا اس میں اسلامی بھائیوں کے سوالات کے جوابات پیش کیے جاتے تھے۔ ایک دن سگریٹ اور پان گٹکے کی تباہ کاریاں بیان کی گئیں اور کئی عادی اسلامی بھائیوں نے اٹھ اٹھ کر ترک کرنے کا عہد کیا اسی دوران کسی نے ایک پرچی دی جس میں دعوتِ اسلامی کے کسی ذمہ دار نے لکھا تھا۔ ٹنڈو آدم (باب الاسلام سندھ، پاکستان) میں ”مدنی مشورہ“ (یعنی اجلاس) کے بعد ایک اسلامی بھائی نے بتایا کہ میرا بھائی چھالیا بہت کھاتا تھا اس کو گلے کا کینسر ہو گیا ہے جو چیز منہ سے کھاتا ہے وہ ناک سے نکل جاتی ہے۔

گٹکا خور کی حکایت

ایک اسلامی بھائی نے بتایا کہ عزیز آباد (باب المدینہ کراچی، پاکستان) کے ۲۸ سالہ اسلامی بھائی سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے ناک کے نیچے سے اپنا منہ چھپایا ہوا تھا، وجہ پوچھنے پر کپڑا ہٹا دیا۔ بدبو کا ایک بھبکا اٹھا، آہ! بے چارے کے چہرے کے نچلے حصے کا گوشت کینسر کی

وجہ سے سر کر جھڑ چکا تھا اور دانت نظر آ رہے تھے۔ بمشکل تمام انہوں نے بتایا کہ میں گٹکا کھانے کا عادی تھا یہاں تک کہ گٹکا منہ میں رکھ کر سو بھی جاتا تھا۔ کچھ ہی دنوں کے بعد یعنی ۱۵ شعبان المعظم ۱۴۲۵ھ کو ان کا انتقال ہو گیا۔ اللہ عز و جل ہماری، مرحوم اسلامی بھائی کی اور امت محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی مغفرت فرمائے۔ **امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم**

ایک ڈاکٹر کے تاثرات

ایک ڈاکٹر کا بیان ہے، میں نے سول اسپتال (باب المدینہ کراچی پاکستان) کی چار سالہ سروس میں منہ کے کینسر میں اکثر نوجوانوں ہی کو مبتلا دیکھا ہے۔ اس کی وجہ سگریٹ، پان چھالیا، تمباکو اور مین پوڑی کا بے تحاشہ استعمال ہے۔ یہ چیزیں نہ جانے کتنوں کو کینسر کے مرض میں پٹخ دیتی ہیں۔ بعض لوگوں کا یہ کہنا مناسب نہیں کہ ”فلاں ایک عرصے سے پان کھا رہا ہے اس کو تو کچھ نہیں ہوتا!“ ہم اللہ عز و جل سے عافیت کا سوال کرتے ہیں، آج نہیں ہوا تو کل ”کچھ“ ہو سکتا ہے۔ نفسانی خواہش اور چند منٹ کے لطف کی خاطر اپنی قیمتی جان کو خطرہ میں ڈالنا دانشمندی نہیں، بہر حال ان چیزوں کے کثرت استعمال میں جانی و مالی ہر طرح سے نقصان ہے۔ ایک چھوٹا سا پان باب المدینہ کراچی میں (تادم تحریر یعنی ۳۰ ربیع الثانی ۱۴۲۶ھ) 2 روپے 50 پیسے کا ملتا ہے اگر روزانہ کوئی 10 پان کھائے تو یومہ 25 روپے ہوئے اور اس طرح وہ مدنی برس کے حساب سے سالانہ 9125 روپے کے پان کھا کر تھو تھو کرتا، پچکاریاں مارتا اور بجائے فائدے کے اتنی بھاری رقم میں طرح طرح کے امراض خرید رہا ہے۔ نیز اگر کوئی بیماری لگ گئی تو علاج پر ہزار ہا روپے خرچ مزید برآں۔ اور پچکاری مار کر کسی کی دیوار کو رنگین کر دیا تو اس کی دل آزاری و حق تلفی کے گناہ کبیرہ کا امکان جدا۔

کیچڑ آلود دیوار کی حکایت

جو لوگ دوسروں کی دیواروں پر پان کی پیک تھوکتے، بغیر اجازت مالک مکان چاکنگ کرتے، پوسٹر لگاتے اور کسی طرح سے اس کے رنگ و چونے وغیرہ کو نقصان پہنچنے کا باعث ہو کر جان بوجھ کر سخت گنہگار اور جہنم کے حقدار بنتے ہیں ان کی توجہ کے لیے ایک ایمان افروز حکایت پیش کی جاتی ہے، چنانچہ کروڑوں حنفیوں کے عظیم پیشوا امام اعظم فقیہہ اُفخم حضرت سیدنا امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے ایک مقروض مجوسی سے قرض کی وصولی کے لیے تشریف لے گئے گھر کے قریب اتفاق سے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی نعل شریف کیچڑ میں سن گئی اُس کو صاف کرنے کے لیے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے جھاڑ تو کچھ گندگی اڑ کر مجوسی کی دیوار سے لگ گئی۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس الجھن میں پڑ گئے کہ اگر صاف نہیں کروں گا تو دیوار گندی رہے گی، گندگی کو کھرچوں گا تو مٹی وغیرہ جھڑے گی اور یوں دیوار کو نقصان پہنچے گا۔ اسی شش و پنج میں آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مکان کا دروازہ کھٹکھٹایا، جب مجوسی نے باہر نکل کر امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو دیکھا تو سٹپٹا گیا کہ ہونہ ہو آپ اپنا قرضہ طلب فرمائیں گے۔ لہذا وہ معذرت چاہنے لگا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے دیوار کا قصہ بتا کر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ اب آپ ہی تدبیر بتائیے تاکہ یہ دیوار صاف ہو جائے۔ اس مجوسی نے جب امام اعظم علیہ رحمۃ الاکرم کا یہ تقویٰ اور حسن اخلاق دیکھا تو بول اٹھا، دیوار کی گندگی کو رہنے دیجئے مجھے پہلے داخل اسلام کر کے میرے دل کی گندگی کو صاف کر دیجئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وہ مجوسی مُشَرَّف بہ اسلام ہو گیا۔

(تفسیر کبیر، ج ۱، ص ۲۰۴، ملخصاً دار احیاء التراث العربی بیروت)

صَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب !

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! کروڑوں مسلمانوں کے چہیتے امام یعنی ہمارے امام اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کس قدر خوفِ خدا عزوجل کے حامل تھے۔ یقیناً تقویٰ اور پرہیزگاری کا اپنا ایک اثر ہوتا ہے، امام اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کی مدنی سوچ دیکھ کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آتش پرست مسلمان ہو گیا۔

سندھ میں گٹکے کی تباہ کاریاں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! پاکستان کے صوبہ سندھ (باب الاسلام) بالخصوص حیدرآباد میں ناقص مین پوڑی اور سڑی ہوئی چھالیا کے گٹکے نے تباہی مچا رکھی ہے۔ انٹرنیٹ کی ویب سائٹ ”جنگ آن لائن“ (۱۳ صفر المظفر ۱۴۲۶ھ) بمطابق 23.3.2005 کی ایک طویل خبر کو مختصر کر کے پیش کرتا ہوں پڑھئے اور لرزئے نیز بازاری پان، چھالیا، گٹکا اور مین پوڑی کے استعمال پر خود پر اور ہو سکے تو اپنے بال بچوں پر بھی سخت پابندی ڈال لیتے۔

”حیدرآباد اور اس کے قرب وجوار میں مضر صحت مین پوڑی اور گٹکے کے استعمال کے باعث ۲۰ افراد کو انتہائی نازک حالت میں مختلف اسپتالوں میں داخل کیا گیا ہے جب کہ تقریباً 500 افراد بلڈ کینسر اور گلے کی بیماریوں میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ واضح ہو کہ سندھ ہائی کورٹ سرکٹ بینچ حیدرآباد کی جانب سے مین پوڑی اور گٹکے کی تیاری اور فروخت پر پابندی ہے۔ لیکن حیدرآباد سٹی، لطیف آباد، قاسم آباد اور اندرون سندھ مضر صحت مین پوڑی اور گٹکے کی تیاری اور کھلے عام فروخت جاری ہے۔ بعض نمونے ٹیسٹ کے لیے پاکستان کونسل آف سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ لیبارٹریز کو روانہ کئے گئے تھے جس نے 9.9.2004 کو اپنی رپورٹ میں گٹکے اور مین پوڑی کے نمونوں کو مضر صحت قرار دیا تھا۔ حیدرآباد کی ”شہری بچاؤ ایکشن کمیٹی سندھ“ نے ایک سروے رپورٹ جاری کی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ مین پوڑی کی تیاری میں 70 فیصد کھجور کی گٹھلیاں اور 30 فیصد غیر معیاری چھالیا استعمال کی جا رہی ہے۔ مین پوڑی اور گٹکے میں گلی سڑی چھالیا، ملتانی مٹی، غیر معیاری تمباکو، چونا اور پیٹ (یعنی رنگ) میں استعمال ہونے والے پہاڑی پتھر کے سفوف (پاؤڈر) کو استعمال کیا جا رہا ہے جس کے باعث لوگوں میں کینسر اور دیگر مہلک امراض تیزی سے پھیل رہے ہیں۔“

حیدرآباد (باب الاسلام سندھ) کے مین پوڑی کھانے والوں کے لرزہ خیز واقعات ملاحظہ ہوں۔ چنانچہ۔

مین پوڑی کے پانچ شکار

حیدرآباد (باب الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے۔ غالباً ۱۴۲۱ھ کی بات ہے، میں حیدرآباد سے باب المدینہ (کراچی) جانے کے لیے کم و بیش دوپہر 2 بجے بس میں سوار ہوا، برابر کی نشست پر بیٹھے ہوئے ایک اسلامی بھائی سے بات چیت شروع ہوئی۔ دوران گفتگو انہوں نے جو کچھ بتایا وہ اپنی یادداشت کے مطابق عرض کرتا ہوں۔ ”میں مین پوڑی کھانے کا انتہائی شوقین تھا، مگر اب میں نے اس سے جان چھڑالی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ میرے تقریباً تمام دوست مین پوڑی کھانے کے عادی تھے۔ ان میں سے 5 کینسر کا شکار ہو گئے۔ جن میں سے تین اب تک فوت ہو چکے ہیں اور جو 2 زندہ ہیں انہیں ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہے۔ آپ دعاء فرمائیں اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں شفاء عطا فرمائے۔“

گال کا کینسر

پھیلی (حیدرآباد، باب الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: غالباً ۱۹۹۲ء کی بات ہے کہ ہمارے ایک جوان سال عزیز مین پوڑی کھانے کے اس قدر عادی تھے کہ مین پوڑی منہ میں رکھ کر سو بھی جاتے تھے ابتداءً ان کے اُلٹے گال کی طرف چھالا پڑا جو بڑھتے بڑھتے کینسر کی صورت اختیار کر گیا۔ علاج کروایا مگر مرض بڑھتا رہا اور چند ہی ماہ میں رُخسار کے آر پار سوراخ ہو گیا اور آہستہ آہستہ گال کا گوشت گل کر اس طرح جھڑنے لگا۔ جیسے جلا ہوا کاغذ جھڑتا ہے کچھ ہی عرصہ میں گال کا تقریباً حصہ گل کر جھڑ گیا۔ جس کی وجہ سے پورا جبراً نظر آتا اور جو بھی چیز کھانے یا پینے کی کوشش کرتے وہ باہر نکل آتی ہے۔ وہ اپنے منہ پر کپڑا ڈالے رہتے، بدبو کے باعث خوشبو وغیرہ لگاتے۔ حالت جب بہت بگڑی تو انہیں علاج کے لیے جیسے تیسے مرکز الاولیاء (لاہور) لے جایا گیا مگر ڈاکٹروں نے یہ کہہ کر لوٹا دیا کہ اب ان کا بچنا بہت مشکل ہے، شاید یہ چند دنوں کے مہمان ہیں۔ جب واپسی کے لیے بس میں بیٹھے تو دیگر مسافروں نے بدبو کے بھپکوں اور مرض کی نوعیت دیکھ کر احتجاج شروع کر دیا کہ ہم ایسے مریض کے ساتھ سفر نہیں کر سکتے۔ بالآخر انہیں بذریعہ ٹرین راستے میں خوشبو کا اسپرے کرتے ہوئے لایا گیا۔ گھر آنے کے بعد کچھ ہی دنوں میں ان کا انتقال ہو گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہماری، مرحوم اسلامی بھائی کی اور اُمّتِ محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی مغفرت فرمائے۔

امین بِجاءِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مین پوڑی کھانے والے کی حکایت

پان کے ساتھ تمباکو کا استعمال نقصانات میں مزید اضافہ کرتا ہے۔ اسی طرح خوشبودار سونف سپاری بھی مضر صحت ہے اور مین پوڑی تو اس قدر خطرناک ہے کہ اس کی طرف دیکھنا بھی نہیں چاہیے، ایک اسلامی بھائی نے بتایا کہ میں نے لیاقت آباد (باب المدینہ پاکستان) کے ایک نوجوان کو دیکھا ہے جو مین پوڑی کھانے کا عادی تھا۔ بے چارے کو گلے کا کینسر ہو گیا ہے۔ غذا اترنی بند ہو گئی تھی تو ڈاکٹروں نے گلے کی طرف سوراخ کر کے غذا پہنچانے کے لیے نالی لگا دی ہے۔

پان کا نعم البدل

پان وغیرہ کا نعم البدل یوں کر لیجئے کہ اگر گارنٹی شدہ اصلی کتھال جائے **فِیْہَا** (یعنی بہتر) ورنہ سلیمانی پان یعنی بغیر کتھے چونے کے پان کے سبز پتے پر تین ٹکڑے بے خوشبو فقط سادہ چھالیا کے رکھ کر کھا لیجئے۔ مگر یہ بھی کبھی کبھار کھائیے اس کی عادت مت بنائیے اکا دکا بازاری پان کھانے میں یہ بھی خطرہ رہتا ہے کہ اگر چسکا لگ گیا تو بار بار کھانے کو جی چاہے گا اور یوں عادت پڑ سکتی ہے، لہذا اس کی جگہ بغیر خوشبو لگی لاپچی یا بغیر خوشبو کا سونف دھنیہ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ چھوٹی چھوٹی میٹھی گولیاں ہرگز نہ کھائیں کہ میری معلومات کے مطابق اس پر کھانے کا رنگ (Food colour) نہیں چڑھتا اس لیے کپڑے رنگنے کا رنگ چڑھاتے ہیں۔ زیادہ پان کھانے والے کے ہونٹ اور دانت وغیرہ لال لال اور بدنما ہو جاتے ہیں۔

پان کا اخروی نقصان

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ثواب دلانے والی اچھی اچھی نیتیں نہ ہوں تو بازاری پان کھانے میں آخرت کے معاملے میں بھی نقصان ہی نظر آ رہا ہے کہ زندگی کے انمول لمحات پان چھالیا چبانے کی نذر ہو جاتے ہیں، اس دوران انسان ذکر و دُرود سے دور اور تلاوت سے

معذور رہتا ہے۔ بار بار پیک تھوک کر دوسروں کے لیے گھن کا باعث بنتا ہے، کسی کے کپڑے، گاڑی یا دیوار وغیرہ پر پیک ڈال دی تو بندوں کی حق تلفی کے معاملات کا سامنا ہوتا ہے۔ اور وضو کے معاملے میں تو پان کھانے والے کے لیے سخت آزمائش کا سامنا ہے۔ چنانچہ میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، ولی نعمت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانہ شمع رسالت، مُجَدِّدِ دین و مِلّت، حامی سنتِ ماحی بدعت، عالم شریعت، پیرِ طریقت، باعثِ خیر و برکت، حضرت علامہ مولانا الحاج الحافظ القاری الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاویٰ رضویہ شریف میں فرماتے ہیں: ”پانوں کے کثرت سے عادی خصوصاً جب کہ دانتوں میں فضا (گیپ) ہو تجربہ سے جانتے ہیں کہ چھالیا کے باریک باریک ریزے اور پان کے بہت چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اس طرح منہ کے اطراف و اکناف میں جا گیر ہوتے ہیں (یعنی منہ کے کونوں کھانچوں میں لگ جاتے ہیں) کہ تین بلکہ کبھی دس بارہ کلیاں بھی ان کے تصفیہ تام (یعنی مکمل صفائی) کو کافی نہیں ہوتیں۔ نہ خلال انہیں نکال سکتا ہے نہ مسواک، سواکلیوں کے کہ پانی منافذ (یعنی سوراخوں) میں داخل ہوتا اور جنبش دینے (یعنی ہلانے) سے ان جمے ہوئے باریک ذروں کو بتدریج چھڑ چھڑا کر لاتا ہے، اس کی بھی کوئی تحدید (حد بندی) نہیں ہو سکتی اور یہ کامل تصفیہ (یعنی مکمل صفائی) بھی بہت مُؤکد (یعنی اس کی سخت تاکید) ہے متعدد احادیث میں ارشاد ہوا ہے کہ جب بندہ نماز کو کھڑا ہوتا ہے فرشتہ اس کے منہ پر اپنا منہ رکھتا ہے یہ جو کچھ پڑھتا ہے اس کے منہ سے نکل کر فرشتہ کے منہ میں جاتا ہے اس وقت اگر کھانے کی کوئی شے اس کے دانتوں میں ہوتی ہے ملائکہ کو اس سے ایسی سخت ایذا ہوتی ہے کہ اور شے سے نہیں ہوتی۔ (فتاویٰ رضویہ تخریج شدہ، ج ۱، ص ۶۲۴، رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیاء لاہور)

فرشتوں کو ایذا ہوتی ہے

حضور اکرم، نور مجسم، شاہ بنی آدم، رسولِ مُحْتَشَم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی رات کو نماز کے لیے کھڑا ہو تو چاہیے کہ مسواک کر لے کیونکہ جب وہ اپنی نماز میں قراءت (قراءت) کرتا ہے تو فرشتے اپنا منہ اس کے منہ پر رکھ لیتا ہے اور جو چیز اس کے منہ سے نکلتی ہے وہ فرشتہ کے منہ میں داخل ہو جاتی ہے۔

(شعب الایمان، ج ۲، ص ۳۸۱، حدیث ۲۱۱۷، دار الکتب العلمیہ بیروت)

اور حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دونوں فرشتوں پر اس سے زیادہ کوئی چیز گرا نہیں کہ وہ اپنے ساتھی کو نماز پڑھتا دیکھیں اور اس کے دانتوں میں کھانے کے ریزے پھنسے ہوں۔

(الترغیب والترہیب للمنذری، ج ۱، ص ۱۰۳، حدیث ۱، دار الکتب العلمیہ بیروت)

دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہنے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بالخصوص رمضان المبارک میں اس بات کا زیادہ خیال رکھنا چاہیے۔ مسجد میں ایک آدھ کھجور سے افطار کر کے منہ میں اس طرح ہلا جلا کر پانی پئے کہ منہ میں مٹھاس اور کوئی ذرہ باقی نہ رہے اگر پھل یا پکوڑے سمو سے وغیرہ بھی کھائے تو منہ اور دانت اچھی طرح صاف کرنے ہوں گے دوران نماز کوئی ذرہ یا ریشہ دانتوں میں پھنسا ہوا نہیں رہنا چاہیے۔ اگر منہ صاف کرنا دشوار ہو یا نمازِ مغرب کی جماعت کی کوئی رکعت فوت ہوتی ہو تو آسانی اسی میں ہے کہ صرف پانی سے افطار کر لے کہ پانی سے افطار کرنا بھی سنت ہے۔ چنانچہ حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، میں نے اللہ کے محبوب، دانائے عُیُوب، مُنَزَّہ عَنِ

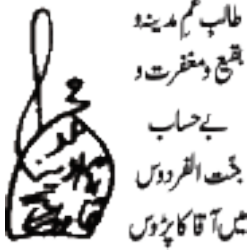
الْعُيُوبَ عَزَّوَجَلَّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو کبھی اس طرح نہیں دیکھا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے افطار سے پہلے نماز مغرب ادا فرمائی ہو، چاہے ایک گھونٹ پانی ہی ہوتا۔ (آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اس پانی سے افطار فرماتے)

(الترغیب والترہیب، ج ۲، ص ۹۱، حدیث ۹۱)

دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہیں گے اور مدنی قافلوں میں سفر کرتے رہیں گے نیز روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعہ مدنی انعامات کے کارڈز پر کر کے ہر مدنی ماہ کی ۱۰ تاریخ تک جمع کرواتے رہیں گے تو اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ اس طرح کی بے شمار سنتیں سیکھنے کا موقع ملتا رہے گا۔

یارِ پ مصطفیٰ عَزَّوَجَلَّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ جو مسلمان پان، گٹکا، مین پوڑی، پان پراگ، تمباکو سگریٹ وغیرہ کی عادتوں سے جان چھڑانا چاہتے ہیں ان کے لیے آسانیاں عطا فرما۔ اور انہیں ان چیزوں سے نجات بخش، ہماری بے حساب مغفرت فرما۔ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کو بخش دے۔

امین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ



۱۱ شوال المکرم ۱۴۲۷ھ

دعوتِ اسلامی
www.dawateislami.net